الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

Name	: **Shaid Khan**	Serial No	: **21818**
Address	:	Date	: **4/2/2014**
Subject	: **وصیت**	Contact No:	
Writer	: امین اللہ	Email	:

MODE: **Urgent**

Asslam-O-Alakum:
Mere father House ki wasiyat banwana chahatay hain Hum 2 bhai or 2 bahen hain Aap Mujhe Bilkul sai figuer Bata dien k hum 4 ka sai haq yani kitna kitna hisa bane ga or wasiyat kis hisab se bane gi..

میرے والد گھر کی وصیت بنوانا چاہتے ہیں ہم "2" بھائی اور "2" بہنیں ہیں۔ آپ مجھے بالکل صحیح صورت بتادیں کہ ہم "4" کا صحیح حق یعنی کتنا کتنا حساب بنے گا اور وصیت کس حساب سے بنے گی۔

الجواب حامدًا ومصلیاً

وارث کیلئے وصیت کرنا تو درست نہیں اور نہ ہی شرعاً قابل عمل ہوتا ہے البتہ سائل کا والد اگر اپنی صحت والی زندگی میں بلا جبر واکراہ اپنی خوشی سے جائیداد تقسیم کرنا چاہتا ہو تو اسکا بہتر اور درست طریقہ یہ ہے کہ وہ ایک محتاط اندازے سے اپنے لئے جو کچھ رکھنا چاہے وہ رکھ کر بقیہ مال وجائیداد کے برابر حصے کر کے ہر وارث "بیٹے، بیٹی" کو ایک ایک حصہ دیکر اس پر انہیں مالکانہ قبضہ بھی دیدے۔ اور اگر ان میں سے کسی بیٹے یا بیٹی کو اسکی دینداری، محتاجی یا خدمت گزاری وغیرہ کی بناء پر دوسروں کے مقابلے میں کچھ زیادہ دینا چاہے تو اسکی بھی اجازت ہے مگر بلاوجہ کسی وارث کو بالکل محروم نہ کرے، کہ یہ گناہ ہے۔

فی مرقاة المفاتیح: وعن ابی أمامة رضی اللہ عنہ، قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی خطبته عام حجة الوداع: "ان اللہ قد أعطی کل ذی حق حقه، فلا وصية لوارث" قال الملا علی القاری تحت الحدیث" قال المظهر: كانت الوصية للأقارب فرضًا قبل نزول آية الميراث، فلما نزلت بطلت الوصية فإن أوصى وأجاز باقي الورثة صحت الخ (ج ۶ ص ۲۵۵)۔

وفی خلاصة الفتاوى: رجل له ابن وبنت أراد أن يهب لهما، فالأفضل أن يجعل بينهما سواء (الی قوله) ولو اعطى بعض ولده شيأ دون البعض لزيادة رشده لابأس به وان سوآء لاينبغى أن يفضل الخ (ج ۴ ص ۴۰۰)۔

والله اعلم بالصواب
محمد امین اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ جمادی الثانیہ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ / ۶ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴ جمادی الآخرہ ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۲۱۸۱۸
۱۴۳۵/۶/۱۸

نائب رئیس

19/4/16